جگر گوشہ رسول، شہزادی دو عالم، فخر نسواں،

سردار خواتین دو جہاں، بنت سردار انبیاء، بتول، عذرا

جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

عظیم المرتبت بی بی

کے

بارے میں اہل سنت کے جلیل القدر علماء کا خراج عقیدت

مرتب

خسرو قاسم

جگر گوشہ رسول، شہزادی دو عالم، فخر نسواں، سردار خواتین دو جہاں، بنت سردار انبیاء، بتول، عذرا جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا عظیم المرتبت بی بی کے بارے میں اہل سنت کے جلیل القدر علماء کا خراج عقیدت

مرتب

خسرو قاسم

نام کتاب : جگر گوشہ رسول، شہزادی دو عالم، فخر نسواں، سردار خواتین دو جہاں، بنت سردار انبیاء، بتول، عذرا جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا عظیم المرتبت بی بی کے بارے میں اہل سنت کے جلیل القدر علماء کا خراج عقیدت

مرتب : خسرو قاسم

صفحات : ١٦

سن اشاعت : 2019

کمپوزنگ : مشکوٰۃ کمپیوٹرس، علی گڑھ

ملنے کا پتہ

امام جعفر صادق فاؤنڈیشن (اہل سنّت)

موڈاسہ، گجرات، انڈیہ

فاؤنڈر اینڈ چریمین

ڈاکٹر شہزاد حسین قاضی

(M) 85110 21786

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جگر گوشہ رسول، شہزادی دو عالم، فخر نسواں، سردار خواتین دو جہاں، بنت سردار انبیاء بتول، عذرا جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا عظیم المرتبت بی بی کے بارے میں اہل سنت کے جلیل القدر علماء کا خراج عقیدت

امام احمد ابن حنبل

اہلِ سنت کے چار مشہور ترین اہلِ مذاہب میں سے ایک اور حدیث کے بہت بڑے امام احمد ابن حنبل نے اپنی مسند کی تیسری جلد میں اپنی خاص اسناد کے ذریعے سے خادم رسول ﷺ مالک بن انس سے روایت کی ہے :رسول اللہ ﷺ چھ ماہ تک ہر روز نماز صبح کے لئے جاتے ہوئے حضرت فاطمہ کے گھر کے پاس سے گزرتے اور فرماتے :نماز !نماز !اے اہلِ بیت !اس کے بعد آپ پھر اس آیت کی تلاوت فرماتے :

﴿انما یرید اللہ لِیذھِب عَنکم الرِجسَ اھلِ البیت و یطھر کم تطھِیرا﴾

''اے اہل بیت! اللہ کا تو بس یہی ارادہ ہے کہ تمھیں ہر ناپاکی سے دور رکھے اور تمھیں خوب پاک و پاکیزہ رکھے''۔

امام بخاری

حدیث کے معروف امام ابوعبداللہ محمد اسماعیل بخاری اپنی صحیح کے باب فضائل صحابہ میں اپنی اسناد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اسلام نے فاطمہ فرمایا فاطمہ میرا پارہ تن ہے جس نے اسے غضبناک کیا اس نے مجھے غضبناک کیا۔

امام بخاری نے اپنی کتاب میں متعدد مقامات پر رسول اللہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے : فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے اسے غضبناک کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔(ج٦) پانچویں جلد میں انھوں نے آنحضرت کا یہ فرمان بھی نقل کیا ہے :

الفاطمة سیدة نساء اھلِ الجنة

''سیدہ فاطمہ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں''۔

امام مسلم بن حجاج

صحاح ستہ میں سے دوسری اہم کتاب صحیح مسلم سمجھی جاتی ہے۔امام مسلم بن حجاج اپنی اس صحیح میں کہتے ہیں:

"فاطمہ رسول کے جسم کا ٹکڑا ہے، جو انھیں رنجیدہ کرتا ہے وہ رسول اللہ کو رنجیدہ کرتا ہے اور جو انھیں خوش کرتا ہے وہ رسول اللہ کو خوش کرتا ہے"۔

امام ترمذی

امام ترمذی کی سنن بھی صحاح ستہ میں شامل ہے۔وہ نقل کرتے ہیں : حضرت عائشہ سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سے رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب کون تھا؟ انھوں نے جواب دیا :فاطمہ۔پھر پوچھا گیا :مردوں میں سے؟ کہنے لگیں :ان کے شوہر علی۔

خطیب بغدادی

احمد بن علی المعروف خطیب بغدادی پانچویں صدی کے مورخ اور محقق ہیں۔تاریخ بغداد اور مدینۃ الاسلام ان کی مشہور کتاب ہے۔اس میں وہ حسین بن معاذ کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے اپنی اسناد کے ذریعے حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اسلام نے فرمایا: روز محشر برپا ہوگا کہ ایک آواز آئے گی :اے لوگو! اپنی نظریں نیچی کرلو تا کہ فاطمہ بنت محمد گزر جائیں۔ایک اور روایت میں وہ نقل کرتے ہیں :ایک پکارنے والا روز محشر ندا دے گا اپنی آنکھوں کو بند کرلو تا کہ فاطمہ بنت محمد گزر جائیں۔

علامہ قندوزی

علامہ سلیمان قندوزی اپنی کتاب ینابیع المودۃ میں اپنی اسناد سے انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں :نماز فجر کے وقت ہر روز رسول اللہ حضرت فاطمہ کے گھر کے دروازے پر آتے اور گھر والوں کو نماز کے لئے پکارتے اور یہ آیت تلاوت فرماتے:

﴿اِنمایریداللہ لیذھِب عنکم الرجس اھل البیتِ ویطھِر کم تطھِیرا﴾

اور یہ سلسلہ نو ماہ تک جاری رہا۔(سطور بالا میں مذکور ایک روایت میں چھ ماہ آیا ہے)۔علامہ قندوزی یہ روایت درج کرنے کے بعد لکھتے ہیں :یہ خبر تین سو صحابہ سے روایت ہوئی ہے۔

امام ابوداود

ابوداؤد سلیمان بن طیالسی کی کتاب حدیث کی قدیم اور اہم ترین کتابوں میں سے شمار ہوتی ہے۔ وہ نقل کرتے ہیں : علی ابن ابی طالب نے فرمایا : کیا تم نہیں چاہتے کہ میں اپنے بارے میں اور فاطمہ بنتِ رسول کے بارے میں کچھ کہوں؟ پھر حضرت علی فرمانے لگے: وہ اگر چہ رسول اللہ کو سب سے زیادہ عزیز تھیں تاہم میرے گھر میں چکی زیادہ پیسنے کی وجہ سے ان کا ہاتھ زخمی ہو گیا تھا، پانی زیادہ اٹھانے کی وجہ سے آپ کے کندھے پر بھی ورم آ گیا تھا اور جھاڑو دینے اور گھر کی صفائی کی وجہ سے ان کا لباس بوسیدہ ہو گیا تھا۔ ہم نے سنا کہ رسول اللہ کے پاس کچھ خادمائیں ہیں۔ فاطمہ اپنے بابا جان کے پاس گئیں تا کہ ان سے کچھ مدد طلب کریں اور آنحضرت سے گھر میں مدد کے لئے کوئی خادمہ مانگ لیں لیکن جب اپنے بابا جان کے پاس پہنچیں تو انھوں نے وہاں چند جوانوں کو دیکھا۔ انھیں بہت حیا آئی کہ اپنی درخواست بیان کریں۔ وہ کچھ کہے بغیر لوٹ آئیں۔ (سنن ابی داد، ج۲)

حاکم نیشاپوری

مستدرک علی الصحیحین امام حاکم نیشاپوری کی مشہور کتاب ہے۔ وہ اس میں نقل کرتے ہیں : رسول اللہ نے اپنے مرض موت میں حضرت فاطمہ سے فرمایا : بیٹی! کیا تم نہیں چاہتی کہ امت اسلام اور تمام عالم کی عورتوں کی سردار بنو؟

فخر رازی

امام فخر الدین رازی نے اپنی تفسیر کبیر میں سورہ کوثر کے ذیل میں اس سورہ مبارکہ کے بارے میں متعدد وجوہ بیان کی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ کوثر سے مراد آل رسول ہے۔ وہ کہتے ہیں: یہ سورت رسول اسلام کے دشمنوں کے طعن وعیب جوئی کو رد کرنے کے لئے نازل ہوئی۔ وہ آپ کو ابتر یعنی بے اولاد، جس کی یاد باقی نہ رہے اور مقطوع النسل کو کہتے تھے۔ اس سورت کا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالی آنحضرت کو ایسی بابرکت نسل عطا کرے گا کہ زمانے گزر جائیں گے لیکن وہ باقی رہے گی۔ دیکھیں کہ خاندان اہل بیت میں سے کس قدر افراد قتل ہوئے ہیں لیکن پھر بھی دنیا خاندانِ رسالت اور آپ کی اولاد سے بھری ہوئی ہے جبکہ بنی امیہ کی تعداد کتنی زیادہ تھی لیکن آج ان میں سے کوئی قابل ذکر شخص وجود نہیں رکھتا۔ ادھر ان (اولاد رسول) کی طرف دیکھیں باقر، صادق، کاظم، رضا وغیرہ جیسے کیسے اہل علم ودانش خاندان

رسالت میں باقی ہیں۔(تفسیر فخر الدین رازی، ج ۲۳، ص ۱۴۴ مطبعه بهیه، مصر)

ابن ابی الحدید

عبدالحمید ابن ابی الحدید معروف معتزلی عالم اور نہج البلاغہ کے شارح ہیں، وہ لکھتے ہیں: رسول اللہ لوگوں کے گمان سے زیادہ اور لوگ اپنی بیٹیوں کا جتنا احترام کرتے تھے اس سے زیادہ حضرت فاطمہ کی عزت کرتے تھے، یہاں تک کہ آبا کو اپنی اولاد سے جو محبت ہوتی ہے رسول اللہ کی حضرت فاطمہ سے محبت اس سے کہیں زیادہ تھی۔ آپ نے ایک مرتبہ نہیں بلکہ بار بار، مختلف مقامات پر اور مختلف الفاظ میں، عام وخاص کی موجودگی میں فرمایا:

اِنھاسیدۃ نِساءِ العالمِین و اِنھا عدیل مریم بنت عمران و انھا اذامرت فی الموقف نادی مناد من جھِۃ العرش :یا اھل الموقف غضوا ابصارکم لتعبر فاطمۃ بنت محمد.

''فاطمہ عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں۔ وہ مریم بنت عمران کا درجہ رکھتی ہیں، وہ جب میدان حشر میں سے گزریں گی تو عرش سے ایک منادی کی آواز بلند ہوگی اے اہل محشر !اپنی آنکھیں نیچی کرلو تاکہ فاطمہ بنت محمد گزر جائیں''۔

ابن صباغ مالکی

نامور عالم ابن صباغ مالکی کہتے ہیں: ہم آپ کی چند اہم خصوصیات، نسبی شرافت اور ذاتی خوبیاں بیان کرتے ہیں :فاطمہ زہرا اس ہستی کی بیٹی ہیں جس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی :(سبحان الذی اسری بعبدہ) پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گئی۔آپ بہترین انسان کی بیٹی ہیں اور پاک زاد ہیں۔عمیق نظر رکھنے والے علما کا اس پر اجماع اور اتفاق ہے کہ آپ عظیم خاتون ہیں۔(الفصول المهمه، طبع بیروت ، ص ۱۴۴۲)

حافظ ابونعیم اصفہانی

حلیۃ الاولیا کے مصنف معروف عالم حافظ ابونعیم اصفہانی لکھتے ہیں حضرت فاطمہ برگزیدہ نیکوکاروں اور منتخب پرہیزگاروں میں سے ہیں۔آپ سیدہ بتول، بضعت رسول اور اولاد میں سے آنحضرت کو سب سے زیادہ محبوب اور آنحضرت کی رحلت کے بعد آپ کے خاندان میں سے آپ سے جاملنے والی پہلی شخصیت ہیں۔آپ دنیا اور اس کی چیزوں سے بے نیاز تھیں۔

آپ دنیا کی پیچیدہ آفات وبلایا کے اسرار ورموز سے آگاہ تھیں۔(حلیۃ الاولیاء،طبع بیروت ج ۲ ،ص ۱۳۱ ۹)

توفیق ابوعلم

استاد توفیق ابوعلم مصر کے معاصر علما محققین میں سے ہیں۔انھوں نے الفاطمۃ الزہرا کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے۔اس میں وہ لکھتے ہیں:

''فاطمہ اسلام کی تاریخ ساز شخصیتوں میں سے ہیں۔ان کی عظمت شان اور بلند مرتبہ کے بارے میں یہی کافی ہے کہ وہ پیغمبر اعظم کی تنہا دختر ،امام علی ابن ابی طالب کی شریک حیات اور حسن وحسین کی والدہ ہیں۔درحقیقت رسول اللہ کے لئے راحت جاں اور دل کا سرور تھیں۔ زہرا وہی خاتون ہیں کہ کروڑوں انسانوں کے دل جن کی طرف جھکتے ہیں اور جن کا نام گرامی زبان پر رہتا ہے۔آپ وہی خاتون ہیں جنھیں آپ کے والد نے ام ابیہا کہا۔عظمت واحترام کا جو تاج آپ کے والد نے اپنی بیٹی کے سر پر رکھا،ہم پر آپ کی تکریم کو واجب کردیتا ہے''۔

علامہ آلوسی

آلوسی نے اپنی تفسیر روح المعانی جلد ۳ صفحہ ۱۳۸ پر سورہ آل عمران کی آیت ۴۲ کے ذیل میں تحریر کیا ہے کہ ''اس آیت سے حضرت زہرا سلام اللہ علیہا پر حضرت مریم سلام اللہ علیہا کی برتری اور فضیلت ثابت ہوتی ہے بشرطیکہ اس آیت میں ''نسا العالمین'' سے مراد تمام زمانوں اور تمام ادوار کی خواتین مراد ہوں مگر چونکہ کہا گیا ہے کہ اس ایت میں مراد حضرت مریم کے زمانے کی عورتیں ہیں لہٰذا ثابت ہے کہ مریم علیہا السلام سیدہ فاطمہ صلواۃ اللہ علیہا پر فضیلت نہیں رکھتیں''۔

آلوسی لکھتے ہیں :رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہے" :

اِن فاطمة البتول ا فضل النسا المتقدمات و المتخرات

''فاطمہ بتول صلواۃ اللہ علیہا پر تمام گذشتہ اور آئندہ عورتوں سے افضل ہیں''۔

آلوسی کے بقول ''اس حدیث سے تمام عورتوں پر حضرت سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی افضلیت ثابت ہوتی ہے کیونکہ سیدہ (صلواۃ اللہ علیہا پر) رسول اللہ کی روح وجان ہیں،چنانچہ سیدہ فاطمہ (صلواۃ اللہ علیہا پر) عائشہ ام المومنین پر بھی برتری رکھتی ہیں''۔

السہیلی

السہیلی رسول اللہ کی معروف حدیث "فاطمة بضعة منی" کا حوالہ دیتے ہوئے کتاب روض الانف صفحہ ۲۷۹ (مکتب الکلیات الازھری مصر) میں اس طرح رقم طراز ہیں لکھتے ہیں: "میری رائے میں کوئی بھی "بضعۃ الرسول" سے افضل و برتر نہیں ہوسکتا"۔

الزرقانی

الزرقانی لکھتے ہیں: "جو رائے امام المقریزی، قطب الخضیری اور امام السیوطی نے واضح دلیلوں کی روشنی میں منتخب کی ہے یہ ہے کہ فاطمہ سلام اللہ علیہا حضرت مریم (س) سمیت دنیا کی تمام عورتوں سے افضل و برتر ہیں۔ (روض الانف جلد ا صفحہ ۱۷۸)

السفرائینی

تحریر کیا ہے" : فاطمہ ام المومنین خدیجہ (صلواۃ اللہ علیہا پر) سے افضل ہیں، لفظ سیادت کی خاطر اور اسی طرح مریم (صلواۃ اللہ علیہا) سے افضل و برتر ہیں"۔ (روض الانف جلد ا صفحہ ۱۷۸)

ابن الجکنی

ابن الجکنی لکھتے ہیں: "صحیح تر قول کے مطابق فاطمہ سلام اللہ علیہا افضل النسا ہیں"۔ (روض الانف جلد ا صفحہ ۱۷۸)

شیخ الرفاعی

الرفاعی کے اس قول کو اسی کتاب میں، اس طرح نقل کیا گیا ہے " کہ اسی قول کے مطابق متقدم اکابرین اور دنیا کے علما و دانشوروں نے صحیح قرار دیا ہے، فاطمہ تمام خواتین سے افضل ہیں"۔

ڈاکٹر محمد سلیمان فرج

معروف عالم اہل سنت تحریر کرتے ہیں کہ فضیلت فاطمہ سیدۃ النساء العالمین کی فضیلت کو کوئی درک نہیں کرسکتا اس لئے کہ ان کا مقام بہت بلند اور انکی منزلت بہت عظیم ہے، وہ رسول اسلام کا جزء ہیں، اسی وجہ سے بخاری نے آپ کے لئے روایت کی ہے کہ : پیامبر نے فرمایا فاطمہ میرا جزء ہے جس نے فاطمہ کو غضب ناک کیا اس نے مجھے غضب ناک کیا۔ (الاضواء فی مناقب الزھرا رضی اللہ تعالیٰ عنھا سید احمد سایح حسینی مقدمہ ص ۱)

ابوبکر جابر جزائری

حضرت زہرا کے فضائل بہت زیادہ ہیں، انہیں میں سے ایک علم حضرت زہرا ہے، اور وہ کیوں عالمہ نہ ہوں جبکہ وہ اس رسول کی بیٹی ہیں جو شہر علم ہے، اور وہ رسول کا جزء ہیں۔ (العلم والعلماء، ابو بکر جابر جزائری ص۲۳۷)

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

مشہور و معروف سنی عالم دین ڈاکٹر محمد طاہر القادری اپنی کتاب "الدر البیضاء فی مناقب فاطمة الزهرا" میں چار خواتین کی فضیلت سے متعلق احادیث کا حوالہ دیتے ہیں اور لکھتے ہیں: احادیث میں کسی قسم کا تعارض (تصادم) نہیں ہے کیونکہ دیگر خواتین یعنی: مریم، آسیہ اور خدیجہ (صلواۃ اللہ علیہا پر)، کی افضلیت کا تعلق ان کے اپنے زمانوں سے ہے یعنی وہ اپنے زمانوں کی عورتوں سے بہتر و برتر تھیں لیکن حضرت سیدہ عالمین (صلواۃ اللہ علیہا پر) کی افضلیت عام اور مطلق ہے اور پورے عالم اور تمام زمانوں پر مشتمل (یعنی جہان شمول اور زمان شمول) ہے"۔

سیدہ مریم پر سیدہ فاطمہ کی افضلیت سنی محدثین کی نگاہ میں:

اس صحیح روایت کی مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

یا فاطمة لا ترضین تکونی سیدة نساء العالمین و سیدة نساء هذه الامة و سیدة نسا المومنین. "اے فاطمہ (س)! کیا آپ خوشنود نہیں ہونگی کہ دنیا کی خواتین کی سردار قرار پائیں اور اس امت کی خواتین کی سیدہ قرار پائیں اور با ایمان خواتین کی سیدہ قرار پائیں؟ (المستدرک، ج۳، ص۱۵۶)

حاکم اور ذہبی دونوں اس روایت کو صحیح قرار دیتے ہیں۔ یہ روایت حضرت حوا، ام البشر سے لے کر قیامت تک، دنیا کی تمام عورتوں

پر حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کی افضلیت کی واضح ترین اور منہ بولتی دلیل ہے اور اس روایت نے ہر قسم کی نادرست تصورات کا امکان ختم کر کے رکھ دیا ہے۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ (صلوٰۃ اللہ علیہا) سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں: "**لا ترضین نک سید نساء العالمین**". آپ خوشنود نہیں ہیں آپ عالمین کی خواتین کی سردار ہیں؟ سیدہ (صلوٰۃ اللہ علیہا) نے عرض کیا: مریم کا کیا ہوگا؟ فرمایا: "**تلک**

سیدۃ نسا عالمھا". وہ اپنے زمانے کی خواتین کی سردار تھیں۔ (محمد شوکانی، فتح القدیر، بیروت : دارالمعروف، ۱۹۹۶ء، ج۱، ص۴۳۹)۔

عبداللہ ابن عباس نے ایک طویل حدیث میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا : میری بیٹی فاطمہ (صلوٰۃ اللہ علیہا) بے شک اولین سے آخرین تک تمام عالمین کی خواتین کی سردار ہیں۔ (ابراھیم جوینی، فرائد السمطین، ج ۲، ص ۳۵)

نیز ایک طولانی حدیث کے ضمن میں پیغمبر خدا نے فرمایا...: چوتھی مرتبہ خدا نے نظر ڈالی اور فاطمہ (صلوٰۃ اللہ علیہا) کو پورے عالم کی خواتین پر پسندیدہ اور افضل قرار دیا۔ (سلیمان قندوزی، ینابیع المودۃ، ص ۲۴۷، باب ۵۶)۔

ابن عباس پیغمبر خدا سے روایت کرتے ہیں: "اربع نسوۃ سیدات عالمھن. مریم بنت عمران، و آسیہ بنت مزاحم، و خدیجہ بنت خویلد، و فاطمۃ بنت محمد و افضلھن عالما فاطمۃ". "چار خواتین اپنے زمانے کی دنیا کی سردار ہیں : مریم بنت عمران، آسیہ بنت مزاحم (زوجہ فرعون) ، خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد، اور ان کے درمیان سب سے زیادہ عالم حضرت فاطمہ (صلوٰۃ اللہ علیہا) ہیں"۔ (الدر المنثور، ج ۲، ص ۱۹۴)

نیز ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ (ص) نے فرمایا: "افضل العالمین من النساء الاولین و الآخرین فاطمۃ". " اولین اور آخرین کی خواتین میں سب سے افضل خاتون فاطمہ (س) ہیں"۔ (المناقب المرتضوی، ص ۱۱۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فاطمہ زہراء علیہا السلام کے فضائل میں چالیس احادیث

حدیث پاک میں آتا ہے کے جو چالیس حدیثیں یاد کرلے یا کسی طرح سے پہونچادے تو اُسکا شمار علماء میں ہوگا۔ اسی لئے برکت کے لئے آخر میں یہ چہل حدیث شامل کردیں ہیں۔

(۱) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: اذا كان يوم القيامة نادى مناد: يا أهل الجمع غضوا أبصاركم حتى تمر فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ایک منادی ندا دے گا کہ اے میدان حشر کے لوگو! اپنی نگاہیں نیچی کرلو تا کہ فاطمہ گزر سکیں۔

(۲) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: كنت اذا اشتقت الى رائحة الجنة شممت رقبة فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے بوئے جنت کا اشتیاق ہوتا ہے تو میں فاطمہ کی گردن سونگھ لیا کرتا ہوں۔

(۳) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: حسبك من نساء العالمين اربع : مريم وآسية وخديجة وفاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی خواتین میں چار مریم، آسیہ، خدیجہ اور فاطمہ تمھارے لیے کافی ہیں۔

(۴) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: يا على هذا جبريل يخبرني ان الله زوجك فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! یہ جبریل ہیں، مجھے انھوں نے اطلاع دی ہے کہ اللہ نے تمھارا نکاح فاطمہ سے کردیا ہے۔

(۵) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: ما رضيت حتى رضيت فاطمة .

---

* حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو چالیس حدیثیں یاد کرے یا کسی طرح سے پہونچادے تو اُس کا شمار علماء میں رہوگا۔ اسی لیے برکت کے لیے آخر میں یہ چہل حدیث شامل کردی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تک فاطمہ راضی نہ ہو، میں راضی نہیں ہو سکتا۔

(۶) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: يا على ان الله امرنى ان ازوجك فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کا نکاح تم سے کر دوں۔

(۷) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: ان الله زوج عليا من فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے علی کا نکاح فاطمہ سے کیا ہے۔

(۸) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: كل بنى ام ينتمون الى عصبة ، الا ولد فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کی اولاد کے علاوہ ہر ماں کے بیٹے اپنے عصبہ سے منسوب ہوتے ہیں۔

(۹) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: كل بنى انثى عصبتهم لأبيهم ما خلا ولد فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کی اولاد کے علاوہ ہر عورت کے بیٹے اپنے باپ کے عصبہ سے منسوب ہوتے ہیں۔

(۱۰) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: احب اهلى الى فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے اہل میں مجھے سب سے زیادہ فاطمہ محبوب ہیں۔

(۱۱) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: خير نساء العالمين اربع : مريم وآسية و خديجة و فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی خواتین میں چار مریم، آسیہ، خدیجہ اور فاطمہ سب سے افضل ہیں۔

(۱۲) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: سيدة نساء اهل الجنة فاطمة .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنتی خواتین کی سردار فاطمہ ہیں۔

(۱۳) قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم:اذا اشتقت الی ثمار الجنة قبلت فاطمة .
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جب مجھے جنت کے پھلوں کا اشتیاق ہوتا ہے، میں فاطمہ کو بوسہ لے لیتا ہوں۔

(۱۴) قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم: کمل من الرجال کثیر ولم یکمل من النساء الا اربع : مریم وآسیة وخدیجة وفاطمة .
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:مردوں میں کامل تو بہت گزرے ہیں لیکن عورتوں میں کامل صرف چار عورتیں مریم،آسیہ،خدیجہ اور فاطمہ ہیں۔

(۱۵) قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم:اول من یدخل الجنة:علی وفاطمة .
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جنت میں سب سے پہلے علی اور فاطمہ داخل ہوں گے۔

(۱۶) قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم:انزلت آیة التطهیر فی خمسة فی ، وفی علی وحسن وحسین وفاطمة.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آیت تطہیر صرف میرے،علی،حسن، حسین اور فاطمہ چار کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

(۱۷) قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم:افضل نساء اهل الجنة: مریم وآسیة وخدیجة وفاطمة.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جنتی خواتین میں سب سے افضل مریم،آسیہ،خدیجہ اور فاطمہ ہیں۔

(۱۸) قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم:اول من دخل الجنة فاطمة.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جنت میں سب سے پہلے فاطمہ داخل ہوں گی۔

(۱۹) قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم:المهدی من عترتی من ولد فاطمة.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:مہدی میری عترت اولادِ فاطمہ میں سے ہوں گے۔

(۲۰) قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم:ان الله عزوجل فطم ابنتی

فاطمة وولدها ومن احبهم من النار فلذلک سميت فاطمة.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میری بیٹی فاطمہ، اس کی اولاد اوران سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے دور رکھا ہے۔ اسی لیے ان کا نام فاطمہ ہے۔

(۲۱) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: فاطمة انت اول اهل بيتي لحوقا بي.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ! تم میرے اہل میں سب سے پہلے مجھ سے ملوگی۔

(۲۲) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: فاطمة بضعة مني، بريبني ما رابها، ويو ذيني ما آذاها.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، مجھے بھی وہی چیز پریشان کرتی ہے جو اسے کرتی ہے، مجھے بھی وہی چیز تکلیف دیتی ہے جو اسے دیتی ہے۔

(۲۳) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: فاطمة بضعة مني يسرني ما يسرها.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، مجھے بھی وہی چیز خوش کرتی ہے جو اسے کرتی ہے۔

(۲۴) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: فاطمة سيدة نساء اهل الجنة.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہے۔

(۲۵) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: فاطمة بضعة مني فمن اغضبها اغضبني.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، جس نے اسے ناراض کیا، اس نے مجھے ناراض کیا۔

(۲۶) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: فاطمة خلقت حورية في صورة انسية.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ انسانی صورت میں جنت کی حور ہے۔

(۲۷) قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: فاطمة حوراء آدمية لم

تحض ولم تطمث .
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ انسانی صورت میں جنت کی حور ہے، وہ حیض ونفاس کی گندگی سے پاک ہے۔

(۲۸) **قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة بضعة منی یوذینی ما آذاها وینصبنی ما انصبها .**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، مجھے بھی وہی چیز تکلیف دیتی ہے جو اسے دیتی ہے، مجھے بھی اسی چیز سے دکھ ہوتا ہے جس سے اسے ہوتا ہے۔

(۲۹) **قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة بضعة منی یغضبنی ما یغضبها ویبسطنی ما یبسطها.**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، جو چیز مجھے ناراض کرتی ہے، اسے بھی کرتی ہے، جو چیز اسے خوش کرتی ہے، مجھے بھی کرتی ہے۔

(۳۰) **قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة احب الی منک یا علی وانت اعز علی منها.**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! فاطمہ مجھے تم سے زیادہ محبوب ہے اور تم مجھے فاطمہ سے زیادہ عزیز ہو۔

(۳۱) **قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة بضعة منی وهی قلبی وهی روحی التی بین جنبی.**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، وہ میرا دل ہے، وہ میری روح ہے جو میرے پہلو میں ہے۔

(۳۲) **قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة سیدة نساء امتی.**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میری امت کی خواتین کی سردار ہے۔

(۳۳) **قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة شجنة منی یبسطنی ما یبسطها ویقبضنی ما یقبضها .**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے خوش کرتی ہے، مجھے بھی کرتی ہے، جو چیز مجھے ناراض کرتی ہے، اسے بھی کرتی ہے۔

(۳۴) قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة بضعة مني يولمها ما يولمني ويسرني ما يسرها.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، مجھے بھی وہی چیز تکلیف دیتی ہے جو اسے دیتی ہے، جو چیز اسے خوش کرتی ہے، مجھے بھی کرتی ہے۔

(۳۵) قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة بضعة مني من آذاها فقد آذاني.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، جس نے اسے اذیت دی، اس نے مجھے اذیت دی۔

(۳۶) قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة بهجة قلبي و ابناها ثمرة فوادی.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کی خوشی اور اس کے دونوں بیٹے میرے دل کا سرور ہیں۔

(۳۷) قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة ليست كنساء الآدميين.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ عام عورتوں جیسی نہیں ہیں۔

(۳۸) قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة مضغة مني يقبضني ما قبضها ويبسطني ما بسطها.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جس سے اس کا دل تنگ ہوتا ہے، میرا بھی ہوتا ہے اور جس سے اسے فرحت ملتی ہے مجھے بھی ملتی ہے۔

(۳۹) قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة ان الله يغضب لغضبک.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ! اللہ بھی تمھارے ناراض ہونے سے ناراض ہوتا ہے۔

(۴۰) قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم: فاطمة ان الله غير معذبک ولا أحد من ولدک.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ! اللہ نہ تمھیں عذاب دے گا اور نہ تمھاری کسی اولاد کو عذاب دے گا۔

ناشر

امام جعفر صادق فاؤنڈیشن (اہل سنّت)

موڈاسہ،گجرات،انڈیہ Mo. 85110 21786